برسین جنتر وغیرہ گھاس پر عشر کا حکم

ریفرنس نمبر:Mul-04 تاریخ:13-04-2021

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ آج کل برسین، جنتر وغیرہ گھاس باقاعدہ طور پر کاشت کی جاتی ہے اور جانوروں کو کھلائی جاتی ہے یا فروخت کی جاتی ہے۔ پوچھنا یہ ہے کہ اس پر عشر واجب ہو گا یا نہیں؟

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب بعون الملک الوھاب اللھم ھدایۃ الحق والصواب

گھاس، لکڑی، نرکل وغیرہ کچھ ایسی چیزیں ہیں جن سے عموماً زمین کے منافع حاصل کرنا مقصود نہیں ہوتا، نہ وہ باقاعدہ طور پر کاشت کی جاتی ہیں، اس وجہ سے ان چیزوں کے متعلق فقہائے کرام نے عشر واجب نہ ہونے کا حکم بیان فرمایا، لیکن ساتھ ہی یہ وضاحت بھی کر دی کہ زمین کو اگر ان چیزوں میں مشغول کر دیا اور یہ چیزیں باقاعدہ کاشت کر دیں، تو ان میں بھی عشر واجب ہو گا، لہذا صورت مستفسرہ میں برسین، جنتر وغیرہ گھاس جب باقاعدہ طور پر کاشت کی جاتی ہے، تو اس میں اپنی تفصیل کے مطابق عشر یا نصف عشر لازم ہو گا۔

درمختار میں ہے: ”لو اشغل ارضہ بھا یجب العشر۔“ اگر کوئی اپنی زمین ان (گھاس، لکڑی وغیرہ) میں مشغول کر دے، تو عشر واجب ہو گا۔

(درمختار مع ردالمحتار، جلد3، صفحہ316، مطبوعہ کوئٹہ)

رد المحتار میں ہے: ”قولہ: (لو اشغل ارضہ بھا یجب العشر) فلو استمنی ارضہ بالقصب، او الحشیش و کان یقطع ذلک و یبیعہ کان فیہ العشر، غایۃ البیان، و مثلہ فی

البدائع وغیرھا۔قال فی الشرنبلالیۃ:و بیع ما یقطعہ لیس بقید،ولذا اطلقہ قاضیخان اھ۔ملتقطا عنہ"مصنف علیہ الرحمۃ کا قول:(اگر کوئی اپنی زمین ان میں مشغول کر دے تو عشر واجب ہو گا)لہذا اگر کسی نے اپنی زمین کے منافع بانس یا گھاس کے ذریعے حاصل کیے اور وہ اسے کاٹ کر بیچتا ہو، تو اس میں عشر واجب ہو گا۔غایۃ البیان۔اور اسی کی مثل بدائع اور اس کے علاوہ کتب میں ہے۔شرنبلالیۃ میں فرمایا:کاٹ کر بیچنا،قید نہیں ہے اور اسی وجہ سے قاضی خان نے اسے مطلق بیان کیا۔

(ردالمحتار مع الدرالمختار،جلد03،صفحہ316،مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے:"جو چیزیں ایسی ہوں کہ ان کی پیداوار سے زمین کے منافع حاصل کرنا مقصود نہ ہو،ان میں عشر نہیں،جیسے ایندھن،گھاس،نرکل،سینٹھا،جھاؤ،کھجور کے پتے۔۔۔۔اور اگر نرکل،گھاس،بید،جھاؤ وغیرہ سے زمین کے منافع حاصل کرنا مقصود ہو اور زمین ان کے لیے خالی چھوڑ دی،تو ان میں بھی عشر واجب ہے۔"(بہار شریعت،جلد1،صفحہ917،مکتبۃ المدینہ،کراچی)

واللہ اعلم عزوجل ورسولہ اعلم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم

کتبـــــــــــہ

المتخصص فی الفقہ الاسلامی

ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری

29شعبان المعظم1442ھ/13اپریل2021ء

الجواب صحیح

مفتی فضیل رضا عطاری

دار الافتاء اھلسنت
daruliftaa@dawateislami.net

نوٹ:دارالافتاء اہلسنت کی جانب سے وائرل ہونے والے کسی بھی فتوے کی تصدیق دارالافتاء اہلسنت کے آفیشل پیج daruliftaahlesunnat/ اور ویب سائٹ www.daruliftaahlesunnat.net/ کے ذریعے کی جاسکتی ہے